



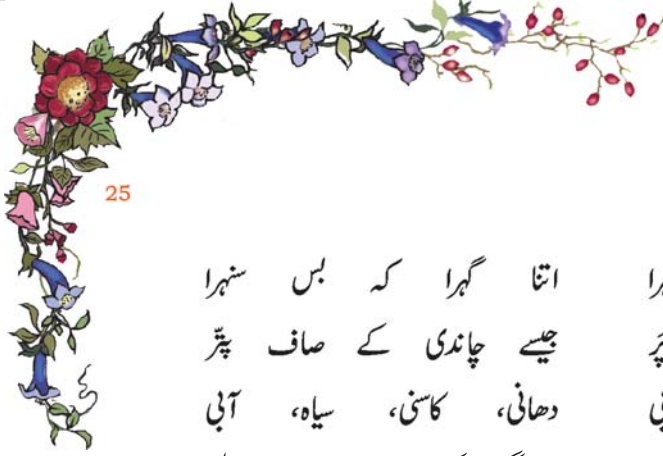
تنتلی

پر کھول کے تنلیوں کی پرواز
اس پھول سے اڑ کے اُس پہ بیٹھیں
پر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز
رس لے کے اڑیں وہ جس پہ بیٹھیں
اڑتی ہوئی پتیاں ہوا پر
وہ نازک نازک وہ خوش نما پر
پر اُن کے چھوؤ تو رنگ چھوٹے
وہ نقش و نگار اور وہ بوٹے



رنگ ان میں بہت طے ہوئے ہیں
 پر کیا ہیں چمن کھلے ہوئے ہیں
 ہیں رنگ کئی ہر ایک پر پر
 چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پر
 ہر خال ہے پر یہ اک نکینا
 سونے چاندی پہ یا ہے مہینا
 قدرت دیکھو کہ گل چمن میں
 گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں
 جو نقش و نگار سے ہے خالی
 وہ بھی دل کو لبھانے والی

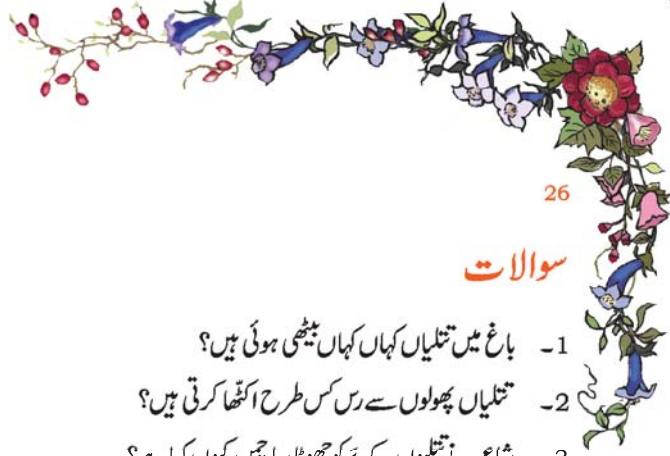




ہے رنگ کسی کا زرد گہرا اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پر جیسے چاندی کے صاف پتر
طاؤسی، صندی، گلابی دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اودے، زمردی، لال ہر رنگ کے پر ہیں بے خط و خال
پرواز بھی حسن ہے پھین بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوق قدوائی





سوالات

- 1- باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟
- 2- تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹھا کرتی ہیں؟
- 3- شاعر نے تتلیوں کے پر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟
- 4- اس نظم میں تتلیوں کے پروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟
- 5- ”بے خط و خال“ کا کیا مطلب ہے؟
- 6- تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھرے۔